



کار
کردگی

★ تعارف ★ ایکشن پلان طریقہ کار

اصلاح معاشرہ جمعیتہ علماء ہند کا ایک اہم شعبہ
ہے، جس کا باقاعدہ قیام
26 جنوری 1991ء کو عمل میں آیا۔

سماج میں پھیلی برائیوں مثلاً شراب نوشی، منشیات، بے دینی اور
معاشرتی خرابیوں اور خواتین کے ساتھ نا انصافی جیسے
مسائل کا خاتمہ اس کے اہم مقاصد میں شامل ہیں۔



اصلاح معاشرہ تحریک ملک گیر سطح پر جاری ہے اور

اس کے تحت صوبائی، ضلعی اور مقامی سطح پر باقاعدہ

کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں جو اصلاحی پروگراموں اور

سرگرمیوں کے ذریعے معاشرتی اصلاح کی کوششیں کر



رہی ہیں۔



بنیادی مقصد

جمعیت علماء ہند نے اپنے اغراض و مقاصد کی دفعہ 3 اور 7 میں مسلمانوں کی ہمہ جہت معاشرتی اصلاح کو

بنیادی ترجیح قرار دیا ہے۔

اس ضمن میں ترجمہ قرآن کریم کا اجراء، درس حدیث

کا اہتمام، سیرت نبویؐ کے پروگراموں کا انعقاد اور

اصلاحی و دینی لٹریچر کی نشر و اشاعت کو خاص اہمیت

توحید، رسالت و آخرت وغیرہ بنیادی

عقائد تصحیح



اجم
چیلنجز

شراب اور منشیات کی
روک تھام

سود کاری کے نظام کا

خاتمہ

بے پردگی اور فحاشی کے

سیلاب پر روک

تک اور شادی بیاہ کی رسومات بدلنا

عورتوں کو وراثت سے محروم رکھنے

والی سماجی برائیوں کا خاتمہ

تین سالہ ایکشن پلان



شمار	سرگرمیاں	1447ھ	1448ھ	1449ھ	اہداف
1	صوبائی اصلاحی کمیٹیوں کا قیام	28	استحکام اور عملی منصوبے پر عمل درآمد	28	استحکام اور عملی منصوبے پر عمل درآمد
2	ضلعی اصلاحی کمیٹیوں کی تشکیل	502	استحکام اور عملی منصوبے پر عمل درآمد	502	استحکام اور عملی منصوبے پر عمل درآمد
3	مقامی اصلاحی کمیٹیوں کی تشکیل	2400	2400	2400	7200
4	درس قرآن و درس حدیث	2400	2400	2400	7200
5	تربیتی ورکشاپس برائے ائمہ کرام (سالانہ 200 مثالی اضلاع میں)	200	200	200	600
6	تربیتی ورکشاپس برائے ائمہ کرام (سالانہ مرکزی)	1	1	1	3
7	تربیت زوجین ورکشاپس (200 مثالی اضلاع میں)	200	200	200	600
8	تربیت زوجین ورکشاپس (مرکزی)	1	1	1	3
9	سالانہ عشرہ مہم (چیپٹر 1 اور 2)	1	1	1	3
10	اصلاح معاشرہ و خواتین کے اجتماعات	2400	2400	2400	7200
11	خطبہ جمعہ ماہانہ	12	12	12	36
12	ماہانہ مضامین	12	12	12	36
13	اصلاح، نو سٹس، (سو ٹل) منڈیا	360	360	360	1080

نظام ترکیبی

مقامی
اصلاحی
کمیٹی

ضلعی نظام
اصلاح معاشرہ

صوبائی نظام
اصلاح معاشرہ

مرکزی
کمیٹی



مرکزی کمیٹی



- مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب (صدر جمعیتہ علماء ہند)
- مولانا محمد سلمان بجنوری صاحب (استاذدار العلوم دیوبندونائب صدر جمعیتہ علماء ہند)
- مفتی سید محمد سلمان منصور پوری صاحب (استاذ دارالعلوم دیوبندونائب امیر الہند)

ضلعی جمعیتوں کے لئے ماہانہ عملی منصوبہ



اصلاح معاشرہ پروگرام کی ترتیب

ہر ضلع میں ماہانہ کم از کم ایک اصلاحی پروگرام کے انعقاد کا اہتمام کیا جائے۔ خصوصی طور پر مستورات کے پروگراموں کے انعقاد کا بھی اہتمام کیا جائے۔

درس قرآن / درس حدیث کا اجراء

ہر ضلع میں مہینے میں کم از کم ایک درس قرآن یا درس حدیث کا اجراء کیا جائے۔
(یومیہ یا ہفتہ واری)



ماہانہ کارکردگی رپورٹ

ضلعی کمیٹی ماہانہ اپنی سرگرمیوں کی مکمل رپورٹ، مقررہ فارمیٹ کے مطابق مرتب کریں۔

نئی مقامی اصلاحی کمیٹیوں کی تشکیل

ہر ماہ کم از کم ایک نئی اصلاح معاشرہ کمیٹی تشکیل دی جائے۔





مقامی اصلاحی کمیٹیوں کے لئے لائحہ عمل 1

اصلاحی کمیٹی کے ارکان ایسے افراد ہوں جو علاقے میں اثر و رسوخ رکھتے ہوں اور آپس میں مختلف نوعیت کے حامل ہوں مثلاً متولیان مساجد ، اداروں کے ذمہ دار ، ذی حیثیت عمائدین، علماء اور ائمہ مساجد و غیرہ تا کہ فیصلوں کے نفاذ میں سہولت ہو۔

• کمیٹی کے کنویز با اخلاق، سمجھدار متحرک اور فعال ہوں۔

• کمیٹی کے لئے مستقل ممبر سازی، دفتر ، مالیات کی فراہمی ، دستور

اور کورم لازم نہیں ہے۔ اس کام کو لوجہ اللہ رضا کارانہ دینی اور ملی

جذبے کے تحت انجام دیا جائے۔

• حسب ضرورت ماہانہ دو ماہی اجلاس طلب کیا جائے۔ اجلاس کے مقامی اصلاحی کمیٹیوں کے لئے لائحہ عمل 2 بعد اصلاح معاشرہ کے عنوان پر گاؤں یا محلہ کے لوگوں کو جمع کر کے علماء سے بیان کرایا جائے اور پروگرام کی وضاحت کی جائے خصوصاً نوجوانوں سے سادہ طریقہ پر شرعی شادی کرنے، فضول خرچی اور دیگر خرافات سے بچنے کا عہد لیا جائے۔

• شادی، بیاہ، ختنہ، عقیقہ اور دیگر تقریبات سے متعلق غیر شرعی رسوم اور خرافات کی مؤثر روک تھام کے لئے لائحہ عمل مرتب کیا جائے، مثلاً ایسے موقعوں پر ناچ گانا، بینڈ باجا، وڈیو اور تصویر کشی، مردوں اور عورتوں کا اختلاط، چراغاں کرنا، اور لمبی

- احکام خداوندی کی بجا آوری کے لیے محلہ وار بالغ مرد اور عورتوں کا سر دے کر کے عورتوں کو گھروں پر نماز کی پابندی اور مردوں کو نماز باجماعت روزہ، زکوٰۃ اور حج کی سو فیصد ادائیگی کے لیے وعظ نصیحت، ترغیب و تہذیب کے ذریعہ بتدریج آمادہ کیا جائے۔

مقامی اصلاحی کمیٹیوں کے لئے لائحہ عمل 4

محرمات و منکرات جیسے زنا فحاشی بے حیائی بے پردگی اور مرد

عورت کا آزادانہ اختلاط شراب اور منشیات کا استعمال جو الاٹری، سنیما

بنی ٹیلی ویژن اور ویڈیو وغیرہ سے خود بالکلئہ اجتناب کریں اپنے

خاندان والوں کو بچائیں اور عام معاشرہ سے ان برائیوں کو ختم کرنے

کے لیے اخروی عذاب اور دنیا میں مرتب ہونے والے مہلک اثرات اور

مغفرتوں سے عام لوگوں کو آگاہ کریں اور چھوٹے چھوٹے کتابچے کثیر

تعداد میں شائع کریں و عظ و نصیحت کا اہتمام کریں اور اس کے لیے

مستقل تحریک چلائیں۔

سود، حرام کمائی، جھوٹ، تریب، ناموسہ دہی اور بے پھٹی سے بھرت

مقامہ اصلاحی کمٹیوں کے لئے لائحہ عمل 5
دلا کر لوگوں کو امانت داری، سچائی اور حلال کمائی کی ترغیب دی

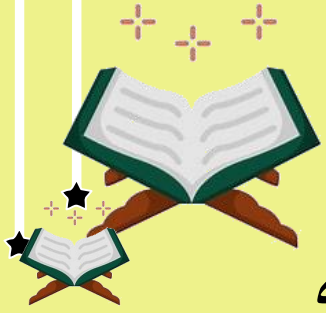
جائے۔ یہ بتایا جائے کہ یہ حلال اور طیب مال سے عبادات اور نیکیوں
کی رغبت بڑھتی ہے اور خبیث و حرام مال کے نتیجے میں شر و فساد،
عیاشی، آوارگی اور دیگر برائیاں وجود میں آتی ہیں۔

• حقوق کی ادائیگی اور صفائی معاملات کو اہتمام سے بتایا جائے
والدین کی اطاعت زوجین کے حقوق پڑوسی کے حقوق تربیت اولاد
لڑکیوں کا حق وراثت اور حسن معاشرت کے اسلامی اصول کو خوب
اضح بنایا جائے۔

• لڑائی جھگڑے سے بچتے ہوئے آپس میں صلح صفائی کے ساتھ محبت

لڑائی جھگڑے سے بچتے ہوئے آپس میں صلح صفائی کے ساتھ محبت

ہدایات برائے درس قرآن 1



مساجد میں قرآن کریم کا ترجمہ و تفسیر بیان کرنے کے لئے ایسے عالم دین کو متعین کیا جائے جو کسی معتبر ادارے سے فارغ اور اچھی استعداد کے حامل ہوں ، حضرات اکابر کی فکر پر کار بند ہوں اور بیان کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

ترجمہ و تفسیر بیان کرنے والے علماء کے لئے لازم ہے کہ وہ ”ترجمہ شیخ الہند مع تفسیر عثمانی“ اور ”معارف القرآن“ (حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب) سے استفادہ کریں ، مزید مطالعہ کے لئے تفسیر ابن کثیر سامنے رکھیں۔



اگر کوئی عالم زبانی تفسیر بیان کرنے کے بجائے پڑھ کر سنانا چاہیں + +
 ہدایات برائے درس قرآن 2
 ’تو‘ تفسیر عثمانی پڑھ کر سنائیں۔

ترجمہ و تفسیر کا یہ پروگرام اپنے اپنے علاقہ کی صورت حال کے مطابق روزانہ یا ہفتہ واری رکھا جائے اور اس بات کو خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ اس کام میں دیگر دینی کام کرنے والے احباب سے ٹکراؤ کی صورت پیش نہ آئے۔

ترجمہ و تفسیر بیان کرنے والے علماء اپنے سامنے ترجمہ شیخ الہند رکھیں، معری قرآن کریم نہ رکھیں۔

جمعیت علماء ہند کی تمام یونٹوں کو ہدایت جاری کر دی جائے کہ وہ

اس نصاب کے تحت تفسیر عثمانی پڑھ کر سنائیں۔

27 صوبوں

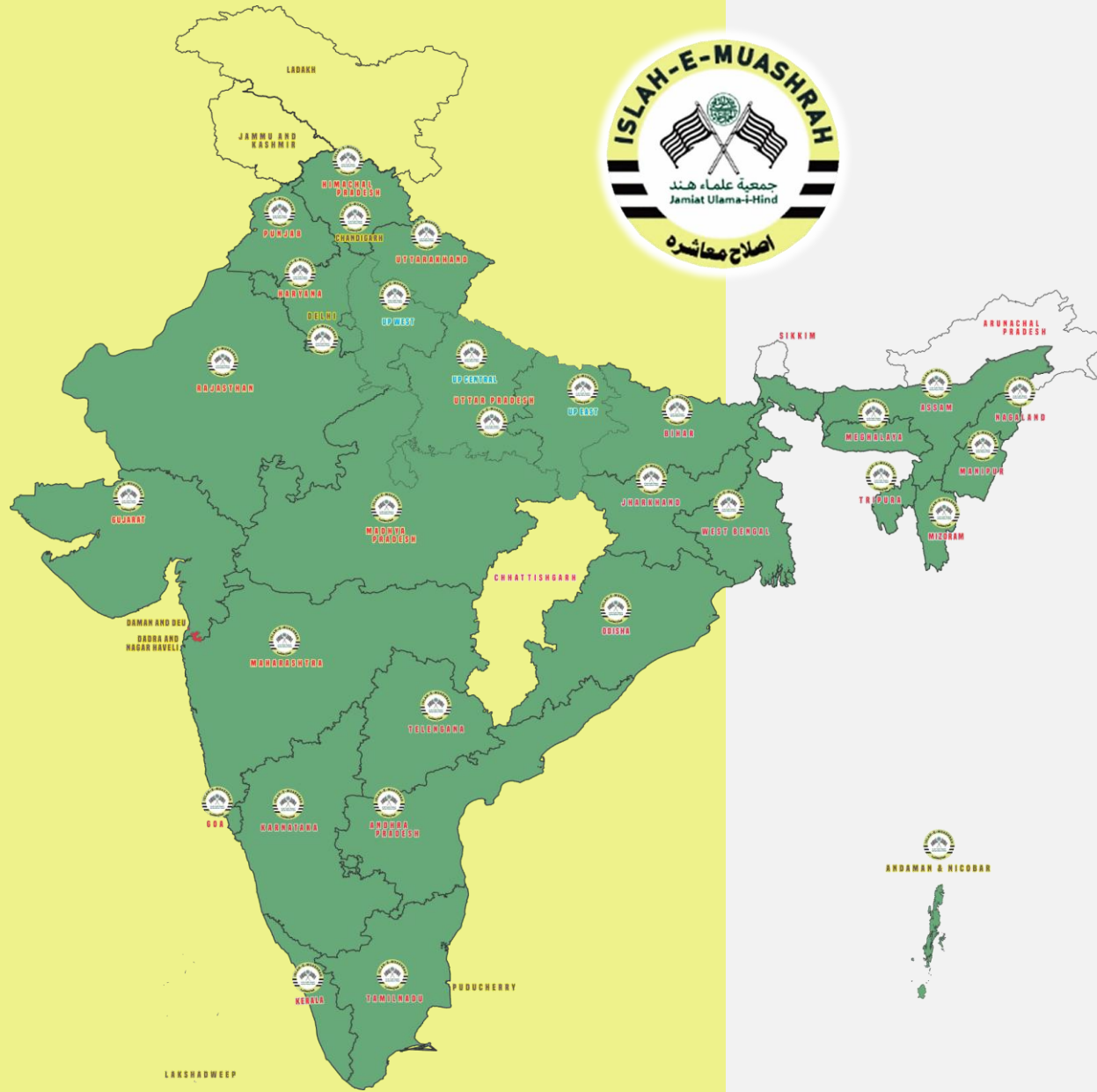
میں نظام اصلاح

معاشرہ کا انتخاب

2011 اصلاح

میں ضلعی اصلاحی

کمیٹیوں کا قیام



اصلاحی کتابچوں کی اشاعت و تقسیم



معاشرے
پر
ٹی وی
اور وڈیو
کے مہلک

شراب
اور
منشیات
کی تباہ
کاریاں

پردہ اور
ترقی
نسوان

اصلاح
معاشرہ
کا
طریقہ
کار

اسلامی
معاشرت

طلاق کا
صحیح
طریقہ کیا
ہے؟

جہیز اور
تلک

عورتوں کو
وراثت سے
محروم
رکھنا ایک
سنگین

عورت اسلام
کی نظر میں

مہر نکاح
کا حسین
تحفہ

گذشتہ ایک سال میں



4199

درس حدیث



3829

درس قرآن



12183

اصلاح معاشرہ پروگرام

اصلاحی پوسٹ اور مضامین

اصلاحی

اصلاحی

بینر درس

قرآن
درس قرآن
بوقت: بعد نماز عصر روزانہ ۱۰ منٹ
برقوام: سید عبداللہ، آئی ٹی، او بی، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۳
زیر نگرانی: شعبہ اصلاح معاشرہ، جمعیت علماء ہند

اصلاحی پیغام
07 صفر 1447
02 اگست 2025
"سماج کی इस्لاہ،
उम्मत की ज़िम्मेदारी"

"كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ..."
ترجمہ: تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے نکالی گئی ہے، تم اچھائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو، اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔
سورہ آل عمران آیت: 110

You are the best of Peoples, evolved for mankind. enjoying what is right, forbidding what is wrong, and believing in Allah.

اصلاح معاشرہ جمعیت علماء ہند

مفاد شراب
جسم انسانی کے لئے
سم قاتل ہے

خاص طور پر درج ذیل جان لیوا اور تکلیف دہ بیماریاں رونما ہو جاتی ہیں:

1. نشہ کی وجہ سے قوت یا داشت بہت متاثر ہو جاتی ہے۔
2. نشہ باز کو سر کے رد کی شکایت بھی اکثر ہو جاتی ہے۔
3. نشہ کی وجہ سے اکثر گیس اور پٹھے ڈھیلے پر جاتے ہیں، اور مرض کی بیماری میں آوی جاتا ہو جاتا ہے۔
4. شراب کا انسانی جگر پر سب سے زیادہ پڑتا ہے، اور اس کی وجہ سے جگر سکنے لگتا ہے جس کا نتیجہ موت کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔
5. شراب کے مادی لوگوں کے دانت بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں۔
6. شراب کثرت سے پینے سے اکثر گلے میں کینسر کا مرض پیدا ہوتا ہے۔
7. شراب کی وجہ سے نظام ہضم ناکام ہو جاتا ہے۔ اور شرابی ٹھنکے ہوئے اور گیس کے مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
8. شراب دوران خون کے نظام کو بھی متاثر کرتی ہے، جس کی وجہ سے خون کی نسیں سخت ہو جاتی ہیں، اور اکثر "بلڈ پریشر" کا عارضہ لاحق ہوا کرتا ہے۔
9. اکثر دل کے امراض کا سبب شراب ہی بنتی ہے، اور عموماً شرابی ٹھنکے ہوئے سے وفات پاتا ہے۔
10. شراب کی کثرت انسانی گردے کے فعل کو بھی تباہ کر دیتی ہے۔
11. اور شراب کے اثرات صرف شرابی تک ہی محدود نہیں رہتے؛ بلکہ اس کی نسلوں پر بھی یہ منفی اثرات ظاہر ہو کر رہتے ہیں، چنانچہ یہ دیکھا گیا ہے کہ شراب پینے والی عورتوں کے بچے اکثر دفنی امراض کا شکار ہوتے ہیں۔

مزید تفصیل کے لئے دیکھیں:
سنت نبوی اور جدید سائنس ۲۳۳-۲۳۴

شعبہ: اصلاح معاشرہ جمعیت علماء ہند
ا۔ ہمدان شاہ ظفر مارگ نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۰۳

نیوز پیپر

جمعیت علماء شہر سہارنپور کے تمام ہفتہ واری درس قرآن کا آغاز
استاد سید قرآن کریم سے وابستہ کرنا اور اس کے علم سے فائدہ اٹھانے کے لئے کراچی کی ذمہ داری مفتی سید صالح الحسنی

سہارنپور (پریس) جمعیت علماء شہر سہارنپور کے تمام ہفتہ واری درس قرآن کا آغاز ہو گیا ہے۔ اس موقع پر جمعیت کے سربراہ مولانا سید محمد رفیع نے خطاب کیا اور قرآن مجید کی اہمیت اور اس کے علم سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ ان کے بقول، قرآن مجید ہی ہے جو انسان کو اللہ کی رضا سے ہم آہنگ کرتا ہے اور اس کی زندگی کو نیک و صالح بناتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ قرآن مجید ہی ہے جو انسان کو اللہ کی رضا سے ہم آہنگ کرتا ہے اور اس کی زندگی کو نیک و صالح بناتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ قرآن مجید ہی ہے جو انسان کو اللہ کی رضا سے ہم آہنگ کرتا ہے اور اس کی زندگی کو نیک و صالح بناتا ہے۔

سیرت کانفرنس،

بنارس



اصلاح





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ